مسئلہ صلوٰۃ وسلام قبل اذان

285

از قلم

استاذ العلماء حضرت علامہ مفتی غلام سرور قادری ایم اے اسلامک لا

ناشر

مصباح القرآن سنٹرل کمرشل مارکیٹ
و
اشاعت قرآن وسنت مین مارکیٹ گلبرگ لاہور

فون نمبر: ۸۷۲۳۹۶

کتاب وسنت واجماع کے علاوہ قیاسی طور پر بھی اذان سے قبل صلوٰۃ وسلام کے پڑھنے میں کوئی حرج نہیں بلکہ یہ ایک امر مستحسن معلوم ہوتا ہے کہ اذان بھی اور درود بھی۔ دو عبادتوں کا ایک وقت میں جمع ہونا عقلی طور پر کسی قباحت کو مستلزم نہیں بلکہ جائز ومستحسن ہی ہے۔ جیسے وضو میں ہر عضو کو تین تین بار دھونا سنت ہے اگر کوئی چوتھی بار سنت سمجھکر دھوئے تو نا جائز ہے ہاں سنت تین بار کو ہی سمجھے لیکن چوتھی بار بغیر اعتقاد سنت کے دھوئے تو اس میں کوئی حرج نہیں جائز ہے۔ اسی طرح اذان کو سنت مؤکدہ کی حیثیت سے کہتا ہے اور اس سے قبل درود کو محض مسنون ومستحب اعتقاد کرکے پڑھتا ہے تو جائز ہے جیسا کہ امام ابن حجر کے قول سے واضح ہے۔ اسی طرح وضو ایکبار ہی فرض ہے۔ لیکن اگر اس کے بعد کوئی شخص پہلے وضو کے ساتھ ہی دوسری بار وضو کرکے دونوں کو اکٹھا کرلیتا ہے جبکہ ایک وضو کو فرض اور اس خیال سے کہ وضو پر وضو نور علیٰ نور ہے دوسری بار وضو کرلیتا ہے تو شریعت کو اس پر کیا اعتراض بلکہ حسن نیت سے دوسری بار وضو کرنے سے ثواب کا مستحق ہوگا۔ یہی درود واذان کی دونوں عبادتوں کے جمع کرنے کا مسئلہ ہے۔

دلائل اربعہ کسی مسئلہ کو ثابت کرنے کے لیے چار اصول ہیں کتاب الٰہی سنت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم واجماع اور قیاس۔ بحمدہ تعالےٰ ان چاروں دلائل سے ثابت ہوگیا کہ اذان واقامت سے قبل درود وسلام پڑھنا بدعت نہیں بلکہ مستحب ومسنون ہے۔

اللہ تعالےٰ قبول حق کی توفیق بخشے۔ آمین۔

فقط طالب دعا

مفتی غلام سرور قادری جامعہ نوشیہ

مین مارکیٹ گلبرگ لاہور۔

Marfat.com

مسئلہ

صلوٰۃ وسلام قبل اذان

از قلم

استاذ العلماء حضرت علامہ مفتی غلام سرور قادری ایم اے اسلامک لا

ناشر

(۱) مصباح القرآن سنٹرل کمرشل مارکیٹ
(۲) اشاعت قرآن وسنت مین مارکیٹ گنج بخش لاہور

فون نمبر: ۱۰۲۳۹۶